40ہزار نوجوانوں کو سرکاری نوکری کا تحفہ جلد: وزیر اعلیٰ

313 کروڑ98لاکھ روپے کی 333اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد،69 کروڑ73لاکھ روپے کے اثاثے 23540 مستفیدین میں تقسیم

دھنباد(قمر العارفین/ایس این بی)
ہماری حکومت اس سوچ اور عزم کے ساتھ کام کررہی ہے کہ جھارکھنڈ کو ترقی کے ہر محاذ پر تیز رفتاری سے آگے بڑھنا چاہیے۔ پچھلے ساڑھے چار سالوں میں، تمام ترمنفی حالات اور چیلنجوں کے درمیان، ہماری حکومت ریاست کو خوبصورت بنانے اور اسے ایک نئی سمت دینے کا بہترین کام کررہی ہے۔ آج سرکاری اسکیمیں سماج کے آخری فرد تک پہنچ رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ چمپئی سورین گزشتہ روز دھنباد میں مختلف اسکیموں کے افتتاح-سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب اور مستحقین میں اثاثوں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے عوام کو آئندہ ماہ صحت کی نئی اسکیم کا تحفہ ملے گا۔ اس اسکیم کے تحت آیوشمان کارڈ سے محروم لوگوں کو 15 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت ملے گی۔ لوگ صرف راشن کارڈ کی بنیاد پر ہی اس ہیلتھ اسکیم کے فوائد حاصل کرسکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگلے تین ماہ میں ریاست میں 40 ہزار نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں ملیں گی۔ اس کے لیے متعلقہ کمیشن کو تقرری کا عمل مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنیوں میں مقامی نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خود روزگار میں دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کو چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم کے تحت مالی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ضروری ہے کہ نظام کی ہر کڑی مضبوط ہو۔ ہماری حکومت یہاں کے معاشی اور سماجی نظام کو مضبوط کررہی ہے۔ تعلیم اور صحت کی سہولیات بہتر ہورہی ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار سے جوڑنے کا کام کیا جارہا ہے۔ ہماری حکومت قبائلیوں، کسانوں، مزدوروں، غریبوں، خواتین، بزرگوں، معذوروں، پسماندہ اور اقلیتوں سمیت ہر طبقے کو آگے لے جانے کی کوشش کررہی ہے، تاکہ ان سب کی شراکت سے ریاست کو ایک نئی سمت مل سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت عوام کے جذبات اور توقعات کے مطابق اسکیمیں بنا رہی ہے۔ اسکیموں کے فوائد فراہم کرنے میں کوئی امتیاز نہیں کیا جاتا ہے۔ ہر شخص کے مفادات کا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی منصوبہ بندی آپ کی سرکار آپ کے دوار پروگرام کے ذریعے ہمیں آپ کے مسائل کے بارے میں معلوم ہوا اور ان کے حل کے ساتھ ساتھ ہم آپ کے درمیان ایسی اسکیمیں لے کر آئے ہیں جو یہاں کے لوگوں کو بااختیار بنا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ آج ریاست میں کوئی ایسا خاندان نہیں ہے جہاں تک حکومت کی کوئی نہ کوئی اسکیمیں نہ پہنچی ہوں۔ آج پنشن اور راشن ہر خاندان تک پہنچ رہا ہے۔ کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کئی اسکیمیں چل رہی ہیں۔ کسانوں کے 2 لاکھ روپے تک کے قرضے بھی معاف کیے جائیں گے۔ ریاستی حکومت نے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ریاست کے دور دراز علاقوں اور جنگلوں، جھاڑیوں اور ندیوں اور سطح مرتفع کے دامن میں رہنے والے غریبوں کے گھر روشن رہیں۔ اب حکومت 25 سال سے اوپر اور 50 سال سے کم عمر کی بہنوں اور بیٹیوں کو بھی مالی امداد فراہم کرنے جارہی ہے۔ اس طرح کی اور بھی بہت سی اسکیمیں ہیں جو سماج کے حاشیے پر بیٹھے لوگوں کو قومی دھارے میں لانے کے لیے شروع کی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ ایک ایسی ریاست ہے جہاں آج بھی نقل مکانی ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ یہاں مختلف پروجیکٹوں اور کان کنی کے کاموں کے نام پر قبائلیوں اور مقامی لوگوں کی زمینیں بڑے پیمانے پر حاصل کی گئیں، لیکن متاثرہ خاندان کو ان کا مناسب فائدہ نہیں مل سکا۔ آج بھی بے گھر افراد بہت سے مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ ہماری حکومت بے گھر لوگوں کی فلاح و بہبود اور مفاد میں جلد پالیسی بنائے گی تاکہ انہیں ان کے حقوق اور اختیارات مل سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ریاست کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ بلاکس میں ماڈل اسکول کھولے جارہے ہیں جہاں بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں کی طرز پر معیاری تعلیم ملے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کوئی بچہ پیسے کی کمی کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے، ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا اسکالرشپ کی رقم میں تین گنا اضافہ کے ساتھ چلائی جارہی ہے۔ گروجی کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی گئی ہے تاکہ مالی مجبوریاں اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنیں۔ یہاں کے قبائلی، دلت، اقلیتی اور پسماندہ طبقات کے بچوں کے بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کا سارا خرچ حکومت ادا کررہی ہے۔ یہاں کے غریب بچے انجینئر، ڈاکٹر اور افسر بنتے ہیں، انہیں کوچنگ اور پڑھائی کے لیے مالی امداد دی جاتی ہے۔ ہم تعلیم کا ایسا چراغ جلائیں گے جو کبھی بجھنے والا نہیں ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے 313 کروڑ 96 لاکھ 24 ہزار 500 روپے کی 333 سکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں 165 کروڑ 50 لاکھ 22 ہزار 800 روپے کی 167 سکیموں کا افتتاح رکھا گیا اور 148 کروڑ 46 لاکھ 01 ہزار 700 روپے کی 166 سکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے ساتھ ہی 23540 مستحقین میں 69 کروڑ 73 لاکھ 99 ہزار 11 روپے کے اثاثے تقسیم کیے گئے۔

اس پروگرام میں وزیر ستیانند بھوکتا، وزیر بادل، ایم ایل اے متھورا پرساد مہتو، ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ، ضلع 20 نکاتی کے نائب صدر برجیندر پرساد سنگھ، ضلع کونسل کی صدر شاردا سنگھ، نائب صدر انسپکٹر جنرل آف پولیس سریندر کمار جھا اور ضلع کے کئی افسران بشمول ڈپٹی کمشنر اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ موجود تھے۔

جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم میں این آئی اے کا چھاپہ

ٹیرر فنڈنگ معاملے میں ہو رہی کارروائی

چائباسہ(ایس این بی)
جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع میں این آئی اے کی ٹیم نے ٹیرر فنڈنگ معاملے میں بڑی کارروائی کی ہے۔ قومی سیکورٹی جانچ ایجنسی یعنی کہ این آئی اے جمعرات کی صبح منوہر پور پہنچی اور جوگیشور بھٹے پر چھاپہ مار رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جانچ ایجنسی سی پی آئی ماؤنواز نکسلی تنظیم سے متعلق فنڈنگ اور سابق ایم ایل اے گروچرن نائک پر نکسلی حملے کی جانچ کرنے پہنچی ہے۔ تاہم پولیس حکام نے اس حوالے سے باضابطہ طور پر کسی بات کی تصدیق نہیں کی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے این آئی اے کی ٹیم جھارکھنڈ میں کافی سرگرم ہے اور ٹیرر فنڈنگ سمیت کئی معاملات کی جانچ کررہی ہے۔ کچھ دن پہلے بھی نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی کی ٹیم نے مغربی سنگھ بھوم میں کئی مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ اس دوران کئی نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے ٹھکانوں سے ضروری دستاویزات اور آلات برآمد ہوئے ہیں۔ بی جے پی کے سابق ایم ایل اے گروچرن نائک پر چند سال قبل نکسلیوں نے حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب وہ مغربی سنگھ بھوم ضلع میں ایک تقریب میں شریک تھے۔ اس وقت اس نے کسی طرح اپنی جان بچائی۔ لیکن نکسلیوں نے ان کے دو محافظوں کو قتل کردیا تھا۔ جبکہ ایک نے زخمی حالت میں بھاگ کر اپنی جان بچائی تھی۔ این آئی اے کی ٹیم اس معاملے کی مسلسل جانچ کررہی ہے۔ اے آئی اے نے سابق ایم ایل اے گروچرن نائک پر حملے کے معاملے میں مسیر بسرا سمیت کئی نکسلیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس معاملے کی جانچ میں اے آئی اے کو پتہ چلا تھا کہ ان پر حملہ منصوبہ بند تھا۔ جانچ کے بعد قومی جانچ ایجنسی نے تین ملزمین سے پوچھ گچھ بھی کی تھی۔

چمپئی سورین کابینہ میں توسیع کا خاکہ تیار

کانگریس کے عرفان اور جے ایم ایم سے بیدھ ناتھ رام کا نام طئے

رانچی(ایس این بی)
جے ایم ایم اور کانگریس میں کابینہ کی توسیع کا خاکہ تقریباً تیار ہوگیا ہے۔ اس بار کابینہ میں پورے 12 وزراء کی جگہیں بھری جائیں گی۔ ٹینڈر گھپلے میں عالمگیر عالم کے جیل جانے کے بعد اقلیتی کوٹے سے تعلق رکھنے والے جامتاڑا کے ایم ایل اے ڈاکٹر عرفان انصاری کا وزیر بننا طئے ہے۔ جے ایم ایم نے بھی کابینہ میں اپنے کوٹے کے خالی وزارتی عہدے کے لیے بیدھ ناتھ رام کے نام کا فیصلہ کیا ہے۔ 28 جون کی شام کو حلف برداری کی تقریب کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس دوران یہ بحث چل رہی ہے کہ کانگریس اپنے دو وزراء کو تبدیل کرسکتی ہے۔

کانگریس قیادت وزیر زراعت بادل پترالیک کی کارکردگی سے ناراض بتائی جاتی ہے۔ اگر بادل کا کارڈ کٹ جاتا ہے تو مہگاما ایم ایل اے دیپیکا پانڈے سنگھ کو کابینہ میں جگہ مل سکتی ہے۔ اگر کانگریس کے کوٹے سے ایک اور وزیر کو ہٹایا جاتا ہے تو چار لوگ وزیر کے طور پر حلف لیں گے۔ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین نے کانگریس قیادت سے کہا ہے کہ وہ اپنے فیصلے سے جلد آگاہ کریں۔ دوسری طرف بدھ کی دیر شام کانگریس کے ریاستی انچارج غلام احمد میر اور ریاستی صدر راجیش ٹھاکر نے قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کے ساتھ کابینہ میں توسیع اور قانون ساز پارٹی کے لیڈر کے نام پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال، کابینہ میں توسیع اور مساوات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جیل میں قید عالمگیر عالم نے قانون ساز لیڈر کے عہدے سے بھی استعفیٰ دے دیا تھا۔ ڈاکٹر رامیشور اوراؤں پارٹی کے سینئر ترین ایم ایل اے ہیں۔ ایسے میں انہیں قانون ساز پارٹی کا لیڈر بنایا جاسکتا ہے۔ اگر ہائی کمان مسٹر اوراؤں کے نام کی منظوری دے دیتی ہے تو انہیں وزیر کے عہدے سے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم فی الحال ایوان کے ڈپٹی لیڈر پردیپ یادو کو قائم مقام قانون ساز پارٹی کا لیڈر بنایا گیا ہے۔

جے ایم ایم بیدھ ناتھ رام کو کابینہ میں شامل کرکے ذات پات کی مساوات کو حل کرنا چاہتی ہے۔ انڈیا اتحاد لوک سبھا انتخابات میں ملنے والی حمایت کے بعد دلت ووٹروں کو متحرک کرنا چاہتا ہے۔ اس حکمت عملی کے تحت بیدھ ناتھ رام کو موقع دیا جارہا ہے۔ ساتھ ہی گانڈے ایم ایل اے کلپنا سورین تنظیم میں احتساب کرنا چاہتی ہیں۔ آنے والی اسمبلی میں ان کا رول پارٹی کے اسٹار کمپینر اور تنظیم میں ہوگا۔

عرفان انصاری: اقلیتی ایم ایل اے کو جامتاڑا اسمبلی سے دمکا لوک سبھا سیٹ کے لیے 46 ہزار سے زیادہ ووٹوں کی برتری حاصل ہوئی اور علین سورین جیت گئے۔ دیپکا پانڈے: لوک سبھا انتخابات میں سنتھال پرگنہ سے وزیر بادل پترلیکھ کا کردار صحیح نہیں، پردیپ یادو کو دیپکا کی اسمبلی سیٹ مہگاما سے برتری ملی ہے۔

آیوش نے جونیئر نیشنل بینچ پریس مقابلے میں گولڈ جیتا

میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں کو آریہ جم میں اعزاز سے نوازا گیا

دھنباد(ایس این بی)
آریہ جم اور یوگ مندر کتراس میں ایک سادہ تقریب منعقد کر پنجاب میں منعقدہ قومی جونیئر پاورلفٹنگ چیمپئن شپ اور رانچی میں آل انڈیا اوپن پاورلفٹنگ چیمپئن شپ میں تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر تنظیم کے صدر وجے کمار جھا رمہمان خصوصی کے طور پر دھنباد کے سینئر ایڈوکیٹ دیپ نارائن بھٹہ چاریہ موجود تھے۔ مہمان خصوصی نے میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں کو گلدستے اور کپڑے دے کر اعزاز سے نوازا۔ واضح رہے کہ جونیئر نیشنل پاورلفٹنگ چیمپئن شپ 16 جون سے 21 جون تک پنجاب کے پٹیالہ میں منعقد ہوئی تھی۔ جس میں کتراس سے آیوش کمار گپتا اور جھارکھنڈ سے انکش وشوکرما نے حصہ لیا۔ آیوش گپتا نے 59 کلوگرام زمرے کے بینچ پریس میں 147.5 کلوگرام وزن اٹھا کر طلائی تمغہ جیتا۔ وہی انکش وشوکرما نے پانچواں مقام حاصل کیا۔ اس چیمپئن شپ میں ہندوستان بھر کی تمام ریاستوں کے ایک سے ڈیڑھ ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ رانچی میں آل انڈیا اوپن پاور لفٹنگ اور آرم ریسلنگ چیمپئن شپ مقابلے میں جم کے دھنیشور رائے نے 66 کلوگرام زمرہ کی فل پاورلفٹنگ چیمپئن شپ میں 545 کلوگرام وزن اٹھا کر طلائی تمغہ جیتا۔ اور ڈیڈ لفٹ میں 230 کلوگرام وزن اٹھا کر گولڈ میڈل جیتا۔ دھنیشور نے دو گولڈ جیتے ہیں۔ سومیت ساؤ نے 74 کلوگرام کے زمرے میں مکمل پاورلفٹنگ میں 500 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ جیتا اور آکاش راوانی نے 59 کلوگرام کے زمرے میں 205 کلوگرام ڈیڈ لفٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس موقع پر جم کے صدر وجے کمار جھا، ایڈوکیٹ دیپ نارائن بھٹاچاریہ، کتراس پریس کلب کے جنرل سکریٹری وِنے ورما، رندھیر برمن، دیپک گپتا، ابھے برمن، مانک مہتو، راہول ساو، پرنس کمار، ساگر ساو، امان چوہان، آکاش چوہان اور دیگر موجود تھے۔ آنند کمار، راہول کمار، پون یادو، گڈو راوانی، وشنو وشوکرما، پیوش کمار وغیرہ کے علاوہ درجنوں کھلاڑی موجود تھے۔

بوکارو میں ایک شخص کی لاش برآمد، قتل کا اندیشہ

بوکارو(ایس این بی)
بوکارو میں جمعرات کو ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش سیکٹر 2 میں واقع اسپات اسکول کے میدان میں ملا۔ جس سے آس پاس کے علاقوں میں سنسنی پھیل گئی۔ لوگوں نے پتھر سے کچل کر قتل کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ ان کے سر پر چوٹ کے گہرے نشان پائے گئے ہیں، فی الحال لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ لیکن پولیس موقع واردات پر پہنچ کر معاملے کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ صبح جب کچھ لوگ ٹہلنے کے لئے گئے تو اسپات اسکول کے میدان میں ایک شخص کو مردہ پڑا ہوا دیکھا۔ جس کے بعد لوگوں نے فون پر اس کی جانکاری پولیس کو دی۔ پولیس کو جانچ کے دوران میں ایک پتھر کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔ اس کے بعد انہوں نے آس پاس کے لوگوں سے جانکاری جمع کر مہلوک شخص کی شناخت کرنے کی کوشش کی لیکن سب نے پہچاننے سے انکار کردیا۔ بوکارو پولیس کا کہنا ہے کہ اسپات اسکول کے میدان میں ایک شخص لاش ہم نے برآمد کی ہے۔ معاملے کی جانچ کے لئے ہم نے آس پاس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ رہے ہیں۔ لاش کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ کسی نے اس کے سر پر وار کر قتل کردیا ہے۔

سرائے کیلا: LRDC کی کلرک 8ہزار رشوت لیتے گرفتار

سرائے کیلا (ایس این بی)
اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی ٹیم نے کھرساواں ضلع کے سرائے کیلا میں ایک خاتون ملازمہ کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ خاتون ملازم ایل آر ڈی سی دفتر میں کلرک ہے۔ اے سی بی کی ٹیم لیڈی کلرک کو جمشید پور لے گئی ہے۔ جمعرات کو سرائے کیلا میں اے سی بی کی ٹیم نے جال بچھا کر اس خاتون کلرک کو گرفتار کرلیا۔ سواگتا نندا نامی اس خاتون کلرک نے زمین کا موٹیشن کرنے کے لئے رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ سواگتا جب 8 ہزار رشوت لے رہی تھی، اسی وقت اے سی بی کی ٹیم نے انہیں رنگے ہاتھ گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد جب اے سی بی کی ٹیم سواگتا نندا کو جمشید پور لے جانے کے لیے دفتر سے باہر آئی تو لیڈی کلرک نے اپنے دوپٹہ سے چہرہ چھپانے کی کوشش کی۔ سواگتا کو گرفتار کرنے کے لیے اے سی بی کی ٹیم ایک خاتون پولیس اہلکار کے ساتھ پہنچی تھی۔

دراصل، سرائیکیلا - کھرساواں ضلع کے سنگ سوئے نے ایک زمین کی تبدیلی کے لیے درخواست دی تھی۔ سواگتا نندا نے اس درخواست کی پیروی کے لیے سنگ سویا سے رشوت کا مطالبہ کیا۔ سنگ سویا رشوت دینے کے حق میں نہیں تھا۔ کافی منت سماجت کے بعد بھی، جب سواگتا اپنی زمین کا موٹیشن کرنے کے لئے تیار نہیں ہوا تو اس نے اینٹی کرپشن بیورو میں شکایت درج کروائی۔ اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم نے سنگ سوئے کی شکایت کی جانچ کروائی۔ جانچ میں پہلے زاویہ سے اس کی شکایت صحیح پائی گئی، اس کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے سواگتا کو رنگے ہاتھ گرفتار کرنے کے لئے جال بچھایا۔ اے سی بی کے منصوبہ کے تحت سنگ سوئے سواگتا نندا کو رشوت دینے کے لئے ایل آر ڈی سی آفس پہنچا۔ آفس میں موجود سواگتا نندا کو سنگ سوئے نے 8 ہزار روپے کی رشوت دی۔ جیسے ہی سواگتا نے یہ روپے سنگ سوئے کے ہاتھوں سے لیا، وہاں پہلے سے سادے لباس میں موجود اے سیبی کے افسران اور ملازمین نے اسے پکڑ لیا۔ ٹیم اسے جمشید پور لے گئی ہے، اب آگے کی پوچھ گچھ اور دیگر کارروائی وہیں ہوگی۔

ہیمنت سورین سمیت کئی ملزمین کی عدالتی حراست میں 14 دنوں کی توسیع

رانچی(ایس این بی) زمین گھپلہ کے معاملے میں جیل میں بند ہیمنت سورین اور دیگر ملزمین رانچی کی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش ہوئے۔ جہاں سماعت کے بعد عدالت نے تمام افراد کی جوڈیشل ریمانڈ میں 14 روز کی توسیع کردی۔ اب تمام ملزمین کی پیشی 11 جولائی کو ہوگی۔ عدالت میں پیش ہونے والوں میں ریونیو معطل بھانو پرتاپ پرساد، جے ایم لیڈر انتو ترکی، محمد صدام، محمد افسر علی، وپن سنگھ، سابق سی ایم ہیمنت سورین سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ 31 جنوری کی رات کو ای ڈی نے ہیمنت سورین کو زمین گھپلے کے معاملے میں گرفتار کرلیا۔ ان پر بڑگائی سرکل کی زمین کو غیر قانونی طریقے سے قبضہ کرنے کا الزام ہے۔ تاہم سابق وزیر اعلیٰ مسلسل کہہ رہے ہیں کہ میرے خلاف تمام الزامات سیاسی طور پر محرک ہیں۔ انہوں نے اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اگر کوئی زمین میرے نام ہے تو میں سیاست سے استعفیٰ دے دوں گا۔ سیاست، کیا میں جھارکھنڈ چھوڑ دوں گا؟ کچھ دن پہلے ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ عدالت نے اس معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ ہیمنت سورین کے وکیل کپل سبل نے سماعت کے دوران کہا تھا کہ ای ڈی کے پاس ہیمنت سورین کو گرفتار کرنے کا کوئی بنیاد نہیں ہے۔ سیاسی بنیاد پر ان کے مکمل کو پھنسانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جانچ ایجنسی کے پاس ان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔

ایم ایل اے کلپنا سورین سے کتاب الدین شیخ کی ملاقات

صاحب گنج وپاکوڑ نے بنیادی مسائل کے حل سے متعلق خصوصی گفتگو

صاحب گنج(ممتاز نعمانی/ ایس این بی)
راج محل نگر پنچایت کے چیئرمین وجھارکھنڈ اقلیتی مورچہ کے صاحب گنج ضلع کے صدر کتاب الدین شیخ نے صاحب گنج وپاکوڑ اور خاص طور پر اپنے راج محل اسمبلی حلقہ کی بنیادی مسائل کے تعلق سے متعلقہ وزراء سمیت سابق سی ایم ہیمنت سورین کی اہلیہ و نومنتخب ممبر اسمبلی کلپنا سورین سے 4 مطالباتی مطالبات پر مشتمل عرضی کے ساتھ ملاقات کی۔ واضح ہو کہ کلپنا سورین سے ملاقات کے بعد پریس ریلیز کے حوالے سے میڈیا اہلکاروں کو مسٹر کتاب الدین شیخ نے بتایا کہ راج محل سب ڈویزنل اسپتال کے سامنے جتنی دکانیں بند ہیں دوبارہ چالو کیا جائے۔ راج محل شہری حلقہ کی مین سڑکیں 4 سال سے خراب ہیں مرمت وتعمیر کرائی جائے، صاحب گنج و پاکوڑ میں شیرشاہ وادی سرٹی فیکٹس جلد از جلد بنانے کی کارروائی شروع کی جائے، راج محل گنگا ندی گھاٹ کے کٹاؤ کی روک تھام کی کارروائی برسات سے قبل فوراً شروع کی جائے۔ آخر میں کہا کہ ضلع میں جتنے اسکول ہیں آپ گریڈیڈ کئے جائیں تاکہ کلاس نویں میں بچے بچیوں کا داخل ہوسکے، وہیں کلپنا سورین نے یقین دہانی کرائی کہ بہت جلد کارروائی کو عمل میں لایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں اسمارٹ سٹی رانچی میں میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد

ریاستی باشندگان کو بہتر طبی خدمات مہیا کرانا ہماری فوقیت: چمپئی سورین

رانچی(ایس این بی)
ریاست کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانا ریاستی حکومت کی ترجیح ہے۔ اس سمت میں صحت کے ڈھانچے کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین نے آج رانچی اسمارٹ سٹی کیمپس میں گوتم میڈیکل کالج اور اسپتال کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریاست کے لوگوں کو اچھی طبی سہولیات فراہم کرنے کے تئیں ریاستی حکومت کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اس میڈیکل کالج کا افتتاح صحت کے نظام کے شعبے میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ اقدام یقینی طور پر ریاست کی ترقی کو ایک نئی سمت دے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ میں صحت سے متعلق ضروریات کو دیکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ میڈیکل کالج اور اسپتال کھولنے کی ضرورت ہے۔ آج بھی اس ریاست میں میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں کی تعداد ملک کی معیاری سطح سے بہت کم ہے۔ ایسے میں ریاستی حکومت یہاں ایک نئے میڈیکل کالج اور اسپتال کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں یہاں پرائیویٹ یا پی پی پی موڈ پر بہت سے میڈیکل کالج اور ہسپتال کھلیں گے جس سے یہاں کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو سرمایہ کار یہاں صحت سمیت کسی بھی شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کے خواہشمند ہیں، انہیں حکومت کی جانب سے بھرپور تعاون فراہم کیا جائے گا۔ وہ اپنی تجویز دیں، حکومت پوری سنجیدگی سے اس پر غور کرے گی۔ حکومتی پالیسی کے مطابق سرمایہ کاروں کو مراعات بھی دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ قدم ریاست میں ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے اٹھایا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج بھی لوگ بہتر علاج کے لیے دوسری ریاستوں اور بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ وہاں مہنگے علاج کی وجہ سے ان کی مالی حالت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ حکومت اپنی ریاست میں یہاں کے لوگوں کو بہتر اور جدید طبی تشخیص اور علاج کی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس سمت میں میڈیکل کالجوں اور مختلف ہسپتالوں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے۔ جدید ٹیسٹنگ مشینوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کی دستیابی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے اسپتال کھلنے سے لوگوں کو علاج کے لیے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے دیہی اور دور دراز علاقوں سے لے کر شہروں تک عوام کو صحت کی اچھی سہولیات فراہم کرنا ہمارا عزم ہے۔ اس سمت میں صحت مراکز کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ حکومت پہلے ہی اس کے لیے کام کررہی ہے لیکن پرائیویٹ میڈیکل کالجز اور ہسپتالوں کو بھی اس کے لیے آگے آنا ہوگا۔ انہیں دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات فراہم کرنی چاہئیں تاکہ گاؤں والوں کو علاج کے لیے ادھر ادھر نہ جانا پڑے۔ سب کے تعاون سے ہم ریاستی عوام کو صحت کی اچھی سہولیات فراہم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اوینا ش کمار، صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری اجے کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری اروا راجکمل، رانچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اجیت کمار سنگھ، رائٹ پاتھ فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ابھجیت کمار خصوصی طور پر موجود تھے۔

نکسلیوں کے ذریعے ایک جے سی بی اور دوٹریکٹر آگ کے سپرد

پلاموں(ایس این بی)
پلاموں میں نکسلیوں نے ایک بار پھر دہشت پھیلانے کا کام کیا ہے۔ حسین آباد سب ڈویزن کے حیدرنگر تھانہ حلقہ میں دیر رات تین گاڑیوں کو آگ کے حوالے کردیا۔ اس میں ایک جے سی بی اور دو ٹریکٹر ہے۔ جانکاری کے مطابق یہ سبھی گاڑی سڑیا سے ڈنڈیلا تک ہورہے سڑک تعمیری کام میں لگے تھے۔ واقعہ کی اطلاع پولیس کو دے دی گئی ہے۔ وہ اس معاملے کی جانچ میں لگ گئی ہے۔

ٹائر کا پنکچر بنانے والے بیٹے کی کامیابی کا راز

یوٹیوب کے ذریعہ کروڑوں روپے کی کمائی

دھنباد(ایس این بی)
منوج اپنے ٹیک چینل کے ساتھ یوٹیوب کی دنیا میں کافی مقبول ہے۔ اس کے پاس نام سے ایک چینل ہے جہاں وہ گجیٹ، ٹیکنالوجی اور حوصلہ افزا ویڈیوز بناتا ہے۔ منوج کے 34 لاکھ سے زیادہ صارفین ہیں اور وہ ہر ماہ لاکھوں روپے کماتا ہے۔ منوج کی ابتدائی جدوجہد کے بارے میں بات کریں تو جھارکھنڈ کے دھنباد کا یہ لڑکا ہائی اسکول کے بعد آئی ٹی آئی سے ٹریننگ لینے کے بعد ایک چھوٹی سی نوکری کرتا تھا۔ اس نے گجرات میں ایک فیکٹری میں کام کرنا شروع کیا۔ لیکن کام کرنے کا دل نہیں کرتا تھا، اس لیے منوج نے نوکری چھوڑ دی اور گھر واپس آ گیا۔ گھر واپس آنے کے بعد منوج کو پھر روزی روٹی کا سامنا کرنا پڑا۔ باپ پنکچر کی دکان پر کام کر کے دو سے ڈھائی سو روپے یومیہ کماتے تھے۔ جس میں گھریلو اخراجات مشکل سے پورے ہوتے تھے۔ ایسے میں منوج نے بچوں کو ٹیوشن دینا شروع کردیا اور ایک سائبر کیفے میں نوکری بھی کرلی۔ سائبر کیفے میں کام کرتے ہوئے ایک دن منوج نے YouTube سے پیسے کمانے کے لیے ایک ویڈیو دیکھی۔ اس ویڈیو کو دیکھ کر

منوج کو بھی لگا کہ انہیں بھی اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے بعد منوج کا یوٹیوب کا سفر شروع ہوا۔ منوج نے سنگنگ چینل سے شروعات کی لیکن یہ رک گیا۔ اس کے بعد انہوں نے مزاحیہ ویڈیوز بھی آزمائے لیکن یہ طریقہ بھی کارگر نہ ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے ٹیک چینل شروع کرنے کا سوچا اور پھر کامیابی کا سفر شروع ہوا۔ ٹیک چینل پر تقریباً 150 ویڈیوز اپ لوڈ کرنے کے بعد اس کی آمدنی بھی آنا شروع ہوگئی اور ابتدائی کمائی تقریباً 80 ڈالر تھی۔ پھر اچانک اس کا ایڈسینس اکاؤنٹ تکنیکی وجوہات کی بنا پر بند کردیا گیا۔ یہ منوج کے لیے کسی بڑے صدمے سے کم نہیں تھا۔ منوج نے بتایا کہ اس صدمے کی وجہ سے وہ ڈپریشن میں چلا گیا۔ منوج نے دوبارہ کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا اور اس بار اپنے نام سے چینل شروع کیا۔ وہ اپنے پڑوسی کے گھر میں ویڈیو بناتا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ گاڑی پٹری پر آئی اور انہیں کامیابی ملنے لگی۔ اس کا چینل 33000 سبسکرائبرز کے بعد منیٹائز ہوگیا۔ اور پھر کمائی ایک سال کے اندر ہزاروں سے لاکھوں تک بڑھ گئی۔ منوج نے اپنی یوٹیوب کی کمائی سے 25 لاکھ روپے کی کار خریدی ہے۔ اس کے علاوہ اب وہ اپنے کچے گھر میں رہنے کے بجائے اپنی یوٹیوب کی کمائی سے زمین خرید کر ایک نئے گھر میں شفٹ ہوگیا ہے۔ منوج نے اپنے خاندان کی تمام خبروں کی تیز رفتار طرز زندگی کو تبدیل کردیا ہے اور اب وہ ایک اور نیا گھر تیار کررہا ہے۔